طواف قدوم کا وقت اور طواف قدوم اور طواف زیارت میں اضطباع کرنا

مجیب: محمد عرفان مدنی عطاری

فتوی نمبر: WAT-1694

تاریخ اجراء: 10ذوالقعدۃالحرام1444ھ/31مئی2023ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

(الف) کیا طوافِ قدوم، منیٰ جانے سے پہلے کرنا ضروری ہے؟

(ب) کیا طوافِ قدوم اور طواف الزیارۃ میں اضطباع کیا جائے گا؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

(الف) طوافِ قدوم کا وقت، مکہ مکرمہ میں داخل ہونے سے لے کر، وقوفِ عرفہ سے پہلے تک ہے، اگر کسی نے طوافِ قدوم نہ کیا اور وقوفِ عرفہ ادا کرلیا، تو اب اُس پر سے طوافِ قدوم کی ادائیگی ساقط ہو جائے گی، لہذا طوافِ قدوم منیٰ جانے سے پہلے کرنا ضروری نہیں لیکن چونکہ منیٰ جانے کے بعد، وقوفِ عرفہ سے پہلے، طوافِ قدوم کیلئے دوبارہ مکہ مکرمہ آنا عام طور پر انتہائی مشکل معاملہ ہوتا ہے، اس لئے منیٰ جانے سے پہلے پہلے طواف قدوم کرلیا جائے۔

(ب) طوافِ قدوم میں اضطباع اس وقت کیا جائے گا جب اس کے بعد حج کی سعی کرنی ہو، لہذا اگر کسی نے طوافِ قدوم کے بعد حج کی سعی نہیں کرنی، تو اب اُس کے لئے طوافِ قدوم میں اضطباع بھی نہیں۔ یہی حکم طواف الزیارۃ کا ہے کہ جس نے اس کے بعد حج کی سعی کرنی ہو، وہ طواف الزیارۃ میں اضطباع کرے گا، البتہ طواف الزیارۃ میں اضطباع اس وقت ہے جبکہ وہ حالت احرام میں ہو، ورنہ اگر احرام اتار کر سلے کپڑے پہن چکا تو اب اضطباع نہیں۔

طواف قدوم کے ابتدائی اور انتہائی وقت کے متعلق، لباب المناسک اور اس کی شرح میں ہے: "(وأوّل وقته) أي وقت ادائه (حين دخول مكة وآخره وقوفه بعرفة) أي ينتهي بوقوفه بعرفة (فاذا وقف فقد فات وقته) أي سقط اداؤه" ترجمہ: طوافِ قدوم کی ادائیگی کا اول وقت مکہ میں داخل ہونے سے ہوتا ہے اور وقوف عرفہ کی ادائیگی کے ساتھ اس کا وقت ختم ہوتا ہے تو جب کسی نے وقوف عرفہ کرلیا تو اس پر سے طواف قدوم کی ادائیگی ساقط ہوگئی۔ (لباب المناسک مع شرحہ، باب انواع الاطوفۃ، صفحہ 199، مطبوعہ: مکۃ المکرمۃ)

اضطباع ہر اس طواف میں سنت ہے جس کے بعد سعی ہو، جیسا کہ لباب المناسک اور اس کی شرح میں ہے:"(وھو)أی الاضطباع (سنة فی کل طواف بعدہ سعی) کطواف القدوم والعمرة وطواف الزیارة علی تقدیر تاخیر السعی وبفرض انہ لم یکن لابسا فلا ینافی ماقال فی البحر من انہ لا یسن فی طواف الزیارة،لانہ قد تحلل من احرامہ ولبس المخیط،والاضطباع فی حال بقاء الاحرام"ترجمہ: اضطباع ہر اُس طواف میں سنت ہے جس کے بعد سعی ہو جیسے طوافِ قدوم، طوافِ عمرہ اور حج کی سعی میں تاخیر ہونے کی صورت میں طواف الزیارۃ، جبکہ وہ عام لباس میں نہ ہو، لہذا یہ اُس کے منافی نہیں جو بحر میں فرمایا کہ طواف الزیارۃ میں اضطباع سنت نہیں، کیونکہ اب حج کرنے والا احرام سے باہر آگیا اور اُس نے سلا ہوا لباس پہن لیا، جبکہ اضطباع تو احرام کے باقی ہونے کی حالت میں ہوتا ہے۔(لباب المناسک مع شرحہ،باب انواع الاطوفة،صفحہ 183،مطبوعہ:مکة المکرمة)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net